[1996] سپریم کورٹ رپوٹس6.S.C.R

ازعدالت عظمی

گپٹا اسٹیل انڈسٹریز

بنام

میسرز جولی اسٹیل انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈاور دیگر

23 ستمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنا ئک، جسٹسز]

مجموع ضابطہ دیوانی، 1908:

سمجھوتہ ڈگری – ترمیم – عدالت عالیہ میں پہلی اپیل زیر التواء، ایک سمجھوتہ ڈگری منظور کیا گیا جس کے تحت جواب دہندہگان کوٹرائل عدالت میں کچھ رقم جمع کرنے کی ضرورت تھی اور اپیل گزاروں کو زمین اور مشینری کا قبضہ وصول کنندہ کے حوالے کرنے کی ضرورت تھی – جواب دہندہگان نے وقت کے اندر رقم جمع نہیں کی – عدالت عالیہ نے مدعا علیہان کی طرف سے تاخیر سے ادائیگی قبول کی اور اپیل گزار کو سول عدالت کے ذریعے طے شدہ استعمال اور قبضے کے لیے ہرجانے ادا کرنے کی ہدایت کی – منعقد کیا گیا، قانون کے اصول کے طور پر، عدالت عالیہ رضامندی کے حکم نامے میں مداخلت اور ترمیم کرنے میں غلط تھی جب تک کہ فریقین اس کے لیے راضی نہ ہوں – تاہم، اس فاصلے پر حکم میں مداخلت کرنا جائز نہیں ہوگا – ٹرائل عدالت کو تحقیقات کرنے کی ہدایت دی گئی کہ آیا اپیل گزار تھا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حداختیار: دیوانی اپیل نمبر 1996 وغیرہ کا12995–13000۔

1993 کے سی اے نمبر کے3588 / 91، 1686، 3580 / 1415 92اور 1414 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ آئی ڈی 1 کے فیصلے اور حکم سے

بھیم راؤ نائک اور اے ایم خان ولکر اپیل کنندہ کے لیے

جواب دہندگان کے لیے سولی جسٹس سورابجی، جسٹس کے داس اور جسٹس ساولا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے قابل مشورے سنے ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں 18 جولائی 1996 کو ایف اے نمبر 1 اور آئی ڈی 2 میں سول درخواست نمبر 3588–89 / 91 میں بمبئی عدالت عالیہ کے ڈویژن بینچ کے حکم سے پیدا ہوتی ہیں۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ فریقین کے درمیان ہونے والے سمجھوتے کے مطابق، عدالت عالیہ میں پہلی اپیل زیر التوا، دونفری بینچ کی طرف سے 12.4.1991 پر ایک سمجھوتہ ڈگری جاری کیا گیا۔ سمجھوتہ ڈگری کی شق (2) درج ذیل ہے :

"2. (a) فریقین اس بات پر متفق ہیں کہ جولی اسٹیل انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ اور جولی ٹورسٹیل پرائیویٹ لمیٹڈ، یہاں موجود جواب دہندہگان اور 1987 کے دعویٰ نمبر 446 اور 1987 کے دعویٰ نمبر 447 میں اصل مدعی، بالترتیب، ان کے درمیان ٹرائل عدالت میں جمع کریں گے، 31 مئی 1991 کو یا اس سے پہلے مجموعی طور پر روپے 15,00,000 (صرف پندرہ لاکھ روپے) اور 29 جون 1991 کو یا اس سے پہلے روپے 10,40,000 (صرف دس لاکھ روپے اور چالیس ہزار روپے) کی مزید رقم۔

(b) یہ رقوم 1987 کے سوٹ نمبر 446 میں ایڈیشنل سول جج، سینئر ڈویژن، پونے عدالت میں جمع کرائی جاتی ہیں، جس کی وجہ اپیل کرنے والوں (اصل مدعا علیہان) کی طرف سے زیادہ ادائیگی تھی کیونکہ جواب دہندہگان ادائیگی کے ذمہ دار نہیں تھے اور جواب دہندہگان (اصل مدعی) اسے وصول کرنے کے حقدار نہیں تھے۔

(c) اپیل کنندگان (اصل دہندہگان) کو مذکورہ رقم واپس لینے کی آزادی ہے۔

مانا جاتا ہے کہ 12 لاکھ روپے آخری تاریخ یعنی 29 جون 1991 کی میعاد ختم ہونے کے بعد ایک ماہ کے بعد جمع کیے گئے تھے۔ دریں اثنا، جواب دہندہگان نے ٹرائل عدالت میں وقت میں توسیع کے لیے درخواست دائر کی۔ اسے اس بنیاد پر مسترد کر دیا گیا کہ اس کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔ نتیجتاً یہ درخواست عدالت عالیہ میں دائر کی گئی۔ اسی طرح شق 5 (اے) کے تحت اپیل گزاروں نے 31 مارچ 1992 کو یا اس سے پہلے متنازعہ زمین اور مشینری کا قبضہ وصول کنندہ کے حوالے کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ مدعا علیہ کی طرف سے کیے گئے کوتائی کے پیش نظر، اپیل کنندگان ایک درخواست دائر کرنے آئے، جس کی بنیاد پر عدالت عالیہ نے 27 مارچ 1992 کو جمود برقرار رکھنے کا حکم جاری کیا۔ اپیل گزاروں نے مدعا علیہان کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کی ہے جس میں عدالت عالیہ کے ایک اور دونفری بینچ نے 18 جولائی 1996 کو ایک حکم جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ جواب دہندہگان نے فیکٹری کو مدعا علیہان کی طرف سے بند کرنے کی وجہ سے اپیل گزاروں کو قبضہ کرنے سے روک دیا ہے۔ اس کے باوجود توہین عدالت کی درخواست پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ متنازعہ حکم میں، دونفری بینچ نے جواب دہندگان کی طرف سے تاخیر سے ادائیگی کو قبول کرتے ہوئے ایک حکم منظور کیا اور اپیل گزاروں کو ہدایت کی کہ وہ استعمال اور قبضے کے لیے ہرجانے ادا کریں جیسا کہ سول عدالت کے ذریعے طے کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح یہ اپیلیں خصوصی اجازت کے ذریعے کی جاتی ہیں۔

قانون کے اصول کے طور پر، عدالت عالیہ رضامندی کے حکم نامے میں مداخلت اور ترمیم کرنے میں واضح طور پر غلط تھی جب تک کہ فریقین اس پر راضی نہ ہوں۔ اگرچہ اپیل گزاروں کے ماہر وکیل شری بھیم راؤ نائک کی طرف سے یہ دلیل دی قابل ہے کہ عدالت عالیہ کے پاس اس مدت کی میعاد ختم ہونے کے بعد حقائق اور حالات کی تعمیل کے لیے وقت بڑھانے کا کوئی اختیار نہیں ہے، لیکن ہمیں نہیں لگتا کہ اس وقت کے فاصلے پر اس حکم میں مداخلت کرنا جائز ہوگا۔ تاہم، جہاں تک معاوضے کی ادائیگی کی ہدایت کا تعلق ہے، ہمیں نہیں لگتا کہ اس مرحلے پر کوئی نتیجہ اخذ کرنا مناسب ہوگا۔ تاہم، ٹرائل عدالت کو یہ تحقیقات کرنے کی ہدایت کی گئی ہے کہ آیا اپیل کنندہ کو جواب دہندگان کی کارروائیوں سے قبضے میں رہنے اور فیکٹری کا کام کرنے سے روکا گیا تھا۔ نتیجہ درج کیے جانے کی صورت میں کہ اپیل کنندہ کو فیکٹری کو چلانے کے لیے مدعا علیہ کی کارروائیوں سے روکا گیا تھا، اپیل کنندہ کسی بھی طرح کے نقصانات کی ادائیگی کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔ دوسری طرف، اگر یہ پایا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ نے اس حقیقت کے پیش نظر فیکٹری کا کام کیا تھا کہ عدالت عالیہ نے اسٹیٹس کو کا حکم دیا تھا، تو ہم سمجھتے ہیں کہ وہ ماہانہ 2,500 روپے ادا کرنے کے ذمہ دار ہیں۔

جواب دہندگان کے ماہر وکیل مسٹر سولی جسٹس سورابجی نے قابل ہے کہ مدعا علیہان کی طرف سے ڈیمانڈ ڈرافٹ کے ذریعے چھ ماہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے جمع کیے گئے روپے 12,00,000 (صرف بارہ لاکھ روپے) اپیل گزار کے ذریعے منسلک کیے گئے ہیں۔ اپیل کنندگان اس بات سے انکار کر رہے ہیں۔ ٹرائل عدالت کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس بات کی تصدیق کرے کہ آیا عدالت عالیہ کے حکم کی تاریخ تک رقم موجود تھی اور کیا یہ رقم اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر سود کمانے والی سیکیورٹی میں جمع کی گئی ہے۔ اگر رقم سوٹ کے کریڈٹ میں جمع کی گئی تھی اور اسے سود کمانے والی سیکیورٹی میں سرمایہ کاری نہیں کی گئی تھی تو جواب دہندگان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ڈپازٹ کی تاریخ سے لے کر عدالت عالیہ کے فیصلے کی تاریخ تک تجارتی شرح پر سود ادا کریں۔ اگر اپیل کنندہ نے اسے واپس لے لیا ہے تو سود ادا کرنے کی ضرورت پیدا نہیں ہوتی۔

مسٹر بھیم راؤ نائک مزید درخواست کرتے ہیں کہ مقدمے کے کریڈٹ میں موجود روپے 20,00,000 (صرف بیس لاکھ روپے) کی رقم کو اپیل کنندہ کے ذریعے واپس لینے کی ہدایت کی جا سکتی ہے۔ ہم کوئی ہدایت دینے کے لیے مائل نہیں ہیں۔ ٹرائل عدالت کے ذریعے منافع کی تحقیقات کے بعد اور اگر کسی بھی فریق کو کوئی رقم واجب الادا ہے، تو اس کے مطابق ایڈجسٹمنٹ کے ذریعے اس کا تعین کیا جا سکتا ہے۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

آر۔ پی۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:16
I am the author of this document